السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کافر کو دعوت دین دیئے بغیر قتل کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو جب جہادی مہم پر روانہ فرماتے ۔ تو سب سے پہلے دعوت توحید کی تاکید فرماتے ۔ انکار کی صورت میں دوسرے نمبر پر جزیہ کی ادائیگی اگر اس سے بھی انکار ہو تو پھر قتال ۔ کفار کے ساتھ مذکورہ طریقہ کار کو اختیار کرنا چاہیے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص215

محدث فتویٰ